نَقدُ و نظَر

ادارہ

الدُّر الثمين في دفاع مولانا محمد أمينؒ

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور مدظلہ۔صفحات: ۱۶۸۔ ناشر: دفاعِ صحابہؓ واہلِ بیتؓ اکیڈمی، لاہور۔ برائے رابطہ:0312-4612774

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ مسلکِ حقہ کے سچے ترجمان تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریر وتحریر دونوں کا دَھنی بنایا تھا، چنانچہ انہوں نے اپنے علم وقلم سے اہلِ سنت والجماعت کی ترجمانی کا حق ادا کیا۔ ان کی یہ خدمت اہلِ غویٰ سے برداشت نہ ہوسکی تو انہوں نے حضرت اوکاڑویؒ کی ذات کو مجروح کرنے کے لیے اہلِ بدعت کی طرح دجل وتلبیس سے کام لیا اور آپ کی شہرہ آفاق کتاب ’’تجلیاتِ صفدر‘‘ میں نقل کردہ چند روایات سیاق وسباق کے پیرائے سے کاٹ کر دار الافتاء دار العلوم دیوبند بھیجیں، تاکہ حضرت اوکاڑویؒ کو مجروح ومطعون کیا جاسکے۔ ان کا یہ سیاہ کارنامہ دراصل علمائے دیوبند کے خلاف ’’حسام الحرمین‘‘ جیسی تکفیری مہم کا تسلسل ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے حضرت مولانا منیر احمد منور مدظلہ (شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا) کو، جنہوں نے سنتِ مدَنیؒ پر عمل کرتے ہوئے اصل صورت حال سے اربابِ دار العلوم دیوبند کو باخبر کیا، جس کے بعد دار العلوم دیوبند نے نہ صرف اپنے فتوے سے رجوع کیا، بلکہ حضرت اوکاڑویؒ کی جانب سے دفاع کرتے ہوئے ان کی دینی خدمات کی عظمت ووقعت کا اعتراف بھی کیا اور اس سازشی ٹولے کی سازش کو ناکام بنایا، جو حضرت اوکاڑویؒ پر چسپاں کرکے بہتان باندھنے لگے تھے۔

زیرِ نظر کتاب میں مصنف محترم نے وہ تمام فتاویٰ، اکابر کی تقریظیں اور تحریریں جمع کردی ہیں جو حضرت اوکاڑویؒ کی عظمتِ شان پر شاہدِ عدل ہیں، نیز ناصبی یزیدی نظریات کا جائزہ اور ان کے شبہات کا شافی حل بھی حضرت اوکاڑویؒ کے مضامین سے پیش فرمادیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اُجاگر کرنے کے

لیے رافضی اشکالات کا توڑ کرنے کی طرح اہلِ بیت اطہارؓ کی بھی شانِ بلند کا تذکرہ کرنا اور ناصبی یزیدی اعتراضات کی راہ میں سدِّ سکندری قائم کرنا اہلِ سنت کا فریضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کو اس خدمت پر اجرِ عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کو اہلِ سنت والجماعت کے مسلکِ اعتدال پر تا دمِ آخر کاربند رکھے، آمین!

ماہنامہ الحق کی خصوصی اشاعت ''ختمِ نبوت نمبر'' (ردِقادیانیت میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی خدمات)

مؤتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔ قیمت: درج نہیں۔ صفحات: ۱۶۰۔ برائے رابطہ: 0333-9167789

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کے تاریخ ساز ایمانی فیصلے کو ۷ ستمبر ۲۰۲۴ء تک پچاس سال کا عرصہ بیت چکا ہے، اس دوران اس محاذ پر مختلف تنظیموں اور اداروں نے اپنے اپنے دائرے میں تحفظِ ختمِ نبوت اور دفاعِ ناموسِ رسالت کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں، انہی میں ایک جامعہ دارالعلوم حقانیہ بھی ہے، جس کے بانی شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبدالحقؒ کی خدمات، اور ختمِ نبوت کے حوالہ سے پارلیمنٹ اور اس کے باہر آپؒ کی جدوجہد کسی سے مخفی نہیں، اسی طرح محافظِ پاکستان حضرت مولانا سمیع الحقؒ کی خدمات بھی تحفظِ ختمِ نبوت کے میدان میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں، ان دونوں حضرات کی محاذِ ختمِ نبوت کی خدمات کو اس ڈیڑھ صد صفحات کے کوزے میں بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

زیرِ نظر اشاعت عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت اور پارلیمنٹ میں قادیانیت کو شکست فاش کے پچاس سال مکمل ہونے کے علاوہ ربیع الاول کی مناسبت سے اہم اور خصوصی اشاعت ہے، جو اس عنوان سے مناسبت رکھنے والوں کے لیے ذوق کی چیز ہے۔

قرآن کا پیغام ہمارے نام

ترتیب: جناب محمد موسیٰ بھٹو۔ صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰-بی، لطیف آباد، حیدرآباد، سندھ۔

زیرِ تبصرہ کتاب قرآن کریم کی بعض اہم تعلیمات اور تشریحات پر مشتمل ہے۔ قرآن کریم میں مذکورہ اُمور مثلاً: ایمان وعمل صالح، وعظ ونصیحت، اطاعتِ خداوندی اور اطاعتِ پیغمبری، عبادات، تقویٰ، گزشتہ قوموں کے عبرت انگیز قصے، ذکرِ الٰہی، تزکیۂ نفس اور دنیاوی زندگی کی بے ثباتی اور اُخروی زندگی کی ابدیت اور اس کی تیاری پر مختلف آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں ضروری تفصیل بیان کی گئی ہے، تاکہ عام مسلمان کے لیے قرآن کریم کا دستور العمل ہونا آسان ہوجائے۔